بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بوجہ جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۲۹ صلح ۱۳۴۴ ہش ۔ ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۸۴ھ ۔ ۲۹ جنوری ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۸ جنوری بوقت ۹½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی رہی۔ اس وقت بھی طبیعت ٹھیک ہے، الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تہجد میں خاص کر اُٹھو اور ذوق اور شوق سے ادا کرو

اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو

(۱) "اس زندگی کے کل انفاس اگر دنیاوی کاموں میں گزر گئے تو آخرت کے لئے کیا ذخیرہ کیا۔ تہجد میں خاص کر اُٹھو اور ذوق اور شوق سے ادا کرو۔ درمیانی نمازوں میں بہ باعث ملازمت کے ابتلا آجاتا ہے۔ رازق اللہ تعالےٰ ہے۔ نماز اپنے وقت پر ادا کرنی چاہیئے۔ ظہر و عصر کبھی کبھی جمع ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالےٰ جانتا تھا کہ ضعیف لوگ ہوں گے اس لئے یہ گنجائش رکھ دی مگر یہ گنجائش تین نمازوں کے جمع کرنے میں نہیں ہو سکتی۔ جبکہ ملازمت میں اور دوسرے کئی امور میں لوگ سزا پاتے ہیں (اور موردِ عتابِ حکّام ہوتے ہیں) تو اگر اللہ تعالےٰ کے لئے تکلیف اٹھا دیں تو کیا خوب ہے"۔

(الحکم ۹ دسمبر ۱۸۹۷ء)

(۲) "چاہیئے کہ ہر ایک شخص تہجد میں اٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں۔ ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی باتوں سے توبہ کریں۔ توبہ سے یہ مراد ہے کہ ان تمام بدکاریوں اور خدا کی نارضامندی کے باعثوں کو چھوڑ کر ایک سچی تبدیلی کریں اور آگے قدم رکھیں اور تقوےٰ اختیار کریں۔ اس میں بھی خدا کا رحم ہوتا ہے عاداتِ انسانی کو شائستہ کریں۔ غضب نہ ہو۔ تواضع اور انکسار اس کی جگہ لے لے۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔ یطعمون الطّعام علٰی حُبّہٖ مسکینًا وّ یتیمًا وّ اسیرًا الخ یعنی خدا کی رضا کیلئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خاص اللہ تعالےٰ کی رضا کے لئے ہم دیتے ہیں اور اس دن سے ہم ڈرتے ہیں جو نہایت ہی ہولناک ہے — قصہ مختصر دعا سے توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو تاکہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے"۔

(الحکم ۲۳ جون ۱۸۹۹ء)

اخبار احمدیہ

• ہمارے مربی مکرم سید عبدالحی صاحب کے والد صاحب محترم بقضائے الٰہی مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۴ء کو مقبوضہ کشمیر کے علاقہ میں وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی وفات کا علم ۱۵ر۱ر۶۵ کو ہوا ہے۔ احباب مرحوم کے درجات کی بلندی اور مکرم سید عبدالحی صاحب و دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا کئے جانے کے لئے دعا فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

• ربوہ ۲۸ جنوری۔ واٹر سپلائی کے سلسلہ میں بعض مشکلات اور الجھنیں درپیش ہیں۔ میں جملہ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں ان مشکلات کے دور ہونے کے لئے خصوصیت سے دعا کریں تاکہ ربوہ کی واٹر سپلائی سکیم جلد از جلد پایۂ تکمیل کو پہنچ سکے۔

(چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

• محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ (مقیم راولپنڈی) اہلیہ محترم بھائی شیر محمد صاحب درویش قادیان امسال اللہ تعالےٰ کے فضل سے حج بیت اللہ کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو رہی ہیں۔ کراچی سے ان کا جہاز ۱۳ مارچ کو روانہ ہوگا۔ احباب ان کے بخیریت پہنچنے اور واپس آنے اور فریضہ حج کے احسن طور پر ادا کر سکنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز اگر کوئی اور احمدی بہن یا بھائی اسی جہاز سے جا رہے ہوں تو وہ اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ تاکہ باہم رفاقت میسر آ سکے۔

محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ
مسجد نور مری روڈ۔ راولپنڈی

• "امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی"۔

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ جنوری ۶۵ء

کیا مسلمان ایک جماعت ہیں؟

المنبر کے اداریہ میں مدیر محترم فرماتے ہیں؟
"یہ نسکر و عمل کہ ایک داعی اٹھے، وہ بعض دینی مسائل کو اہمیت دے (واضح رہے یہ ادعا ہے کہ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص یا گروہ کامل اور کلی دین کو قائم و برپا کرنے کے لئے اٹھا ہے، ایک ایسا ادعا ہے جس کا حقیقت سے ذرا بھی تعلق نہیں، یہ بیجا غرور اور تحکم ہے اور اس کا نتیجہ اپنا گمراہی اور دوسروں کی ہلاکت، امتی، اجزاء دین ہی کے علمبردار اور متحمل ہو سکتے ہیں۔ کل دین کا تحمل صرف انبیاء ہی کر سکتے ہیں) ان کی جانب لوگوں کو بلائے اچھے بندگان خدا اس دعوت کو قبول کرنے والے افراد سے ان معنوں میں ایک جماعت تشکیل کرے کہ فلاں ابن فلاں اس جماعت میں شریک ہے، اس کے حقوق اس جماعت سے باہر رہنے والے لوگوں سے الگ ہیں خواہ باہر رہنے والے ان سے زیادہ متقی، محب دین اور دین کے لئے جہاد کرنے والے ہوں، یہ جماعت اپنا ایک نظام قائم کرے جو دوسری جماعتوں کے متوازی ہو، اس جماعت کا کوئی رکن دوسری کسی بھی دینی جماعت کا ممبر نہ بن سکتا ہو اور نہ کسی دوسری جماعت کا ممبر اس کا رکن ہو سکتا ہو، یہ جماعت اپنے افراد کو بڑھانے کے لئے کوشاں ہو اور معروف معنوں میں "قوت" حاصل کرنے کے لئے جد و جہد کر رہی ہو۔
یہ تصور اور عمل دونوں غیر اسلامی ہیں اور مغربی جماعت سازی کی اتباع و تقلید کے حکم میں ہیں ـــ اسلام اس امت کو جو خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائی، ایک وحدت، ایک یونٹ، ایک اکائی اور ایک جماعت قرار دیتا ہے۔ اور اسے احزاب، جماعتوں اور ایک دوسرے کے متوازی گروہوں میں تقسیم کرنے کو تفرق و تشتت کہتا ہے اور اسے ہلاکت و بربادی کی علامت قرار دیتا ہے۔"

(المنبر ۲۲/۱/۶۵ صہ ۲)

جہاں تک ایک خود ساختہ مصلح کا تعلق ہے یہ الفاظ بالکل صحیح ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام میں فرقہ سازی اسی قسم کے لوگوں کی پیدا کردہ ہے جو تمام دین کے احیاء و تجدید کیلئے اپنے طور پر محض اپنے علم اور عقل کے بل بوتے پر کھڑے ہوتے رہے ہیں۔

نظری طور پر تو یہ درست ہے کہ اسلام پر ایمان لانے والے سب ایک جماعت ہیں لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا آج آپ کہہ سکتے ہیں کہ تمام مسلمان ایک جماعت ہیں۔ حاشا و کلا ایسا نہیں ہے۔ اس لئے المنبر کے مدیر محترم کا یہ کہنا بھی درست ہے کہ

"امت مسلمہ کے اصحاب خیر نے باہمی شدید تر اختلافات ـــ سیاسی اور "مذہبی" یا صحیح الفاظ میں فقہی دونوں قسم کے اختلافات ـــ کے باوجود کبھی بھی جماعت سازی اور فرقہ سازی نہیں کی، اس تقسیم و تفرق کا عمل خیر القرون کے بعد شروع ہوا، اسے شروع بھی غلط کار لوگوں نے کیا اور اس کے بعد تقسیم در تقسیم کا یہ عمل اب تک جاری ہے اور اس کے باعث پوری امت، باہم متصادم اور متحارب فرقوں اور جماعتوں میں بٹ گئی اور اس کے حریفوں و دشمنوں نے بھی اس کے اس تفرق و تشتت سے خوب خوب فائدہ اٹھایا اور اس امت کے غالب عنصر کی توجہ اسلام کے اصول، اس کے مزاج اور اس کی بنیادی تعلیمات سے ہٹ کر، فروعی اور وقتی مسائل ہی تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔" (ایضاً)

جب مسلم قوم کی یہ حالت ہو گئی ہے تو سوال پیدا ہوتا ہے ان سب فرقوں کو ایک لڑی میں پرونے کا کیا ذریعہ ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ مدیر محترم اسلام میں تجدید احیائے دین کے الٰہی پروگرام کو بالکل نظر انداز کر گئے ہیں بیشک خود ساختہ مصلحین نے اسلام میں فرقہ بندی کر رکھی ہے اور ذرا ذرا سے فقہی اختلافات پر دو مسلمان فرقوں میں خون خرابہ تک نوبت پہنچ جاتی ہے جس سے یہ ثابت ہے کہ موجودہ مسلمان ایک جماعت نہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اللہ تعالےٰ نے کوئی ایسا طریقہ نہیں رکھا جس سے فرقہ سازوں کی اس ابتری کا علاج کیا جا سکے اور اس پریشان انبار میں سے ایک ایسا صالح مواد اٹھے جو از سر نو سب مسلمانوں کو ایک محاذ پر جمع کر دے؟ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر "احمدیت کا پیغام" میں اس بات کی تشریح بھی فرمائی ہے:۔

"جماعت صرف تعداد کا نام نہیں۔ ہزار لاکھ یا کروڑ افراد کو جماعت نہیں کہتے بلکہ جماعت ان افراد کے مجموعہ کو کہتے ہیں جو متحد ہو کر کام کرنے کا فیصلہ کر چکے ہوں اور ایک متحدہ پروگرام کے مطابق کام کر رہے ہوں۔ ایسے افراد اگر پانچ سات بھی ہوں تو جماعت ہے اور جن میں یہ بات نہ ہو وہ کروڑوں بھی جماعت نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ میں نبوت کا دعوےٰ کیا تو پہلے دن آپ پر صرف چار آدمی ایمان لائے تھے آپ پانچویں تھے۔ باوجود پانچ ہونے کے آپ ایک جماعت تھے مگر مکہ کی آٹھ دس ہزار کی آبادی جماعت نہیں تھی نہ عرب کی آبادی جماعت تھی کیونکہ نہ انہوں نے متحد ہو کر کام کرنے کا فیصلہ کیا تھا اور نہ ان کا کوئی متحدہ پروگرام تھا پس اس قسم کا سوال کرنے سے پہلے یہ دیکھنا چاہیئے کہ کیا اس وقت مسلمان کوئی جماعت ہیں؟ .... پھر کوئی ایسا نظام موجود نہیں جس کے ذریعہ سے اختلاف کو مٹایا جا سکے۔ اختلاف تو جماعت میں بھی ہوتا ہے بلکہ نبیوں کے وقت کی جماعت میں بھی ہوتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی بعض دفعہ انصار اور مہاجرین کا اختلاف ہو گیا اور بعض دفعہ بعض دوسرے قبائل میں اختلاف ہو گیا لیکن جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرما دیا تو اس وقت سب اختلاف مٹ گیا۔ اسی طرح خلافت کے ایام میں بھی اختلاف پیدا ہو جاتا تھا لیکن جب کوئی اختلاف پیدا ہوتا خلفاء فیصلہ کرتے اور وہ اختلاف مٹ جاتا۔ .... مگر تین سو سال گذرنے کے بعد یہ انتظام ایسا ٹوٹا کہ تمام مسلمانوں میں اختلاف پیدا ہو گیا اور ان میں تشتت اور پراگندگی پیدا ہو گئی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا تھا کہ خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم ثم یفشو الکذب۔ سب سے اچھی صدی میری ہے۔ ان سے اتر کر وہ لوگ ہوں گے جو دوسری صدی میں ہوں گے اور ان سے اتر کر وہ لوگ ہوں گے جو تیسری صدی میں ہوں گے پھر دنیا میں سے سچائی مٹ جائے گی اور ظلم و تشدد اور اختلاف کا دور دورہ ہو جائے گا اور ایسا ہی ہوا اور پھر یہ اختلاف بڑھتا چلا گیا یہاں تک کہ گذشتہ تین صدیوں میں تو مسلمان اپنی طاقت بالکل ہی کھو بیٹھے .... پس جماعت کا جو مفہوم ہے اس وقت اس کے مطابق مسلمانوں کی کوئی جماعت نہیں حکومتیں ہیں جن میں سے سب سے بڑی پاکستان کی حکومت ہے جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب قائم ہوئی ہے لیکن اسلام پاکستان کا نام نہیں۔ نہ اسلام مصر کا نام ہے۔ نہ اسلام شام کا نام ہے نہ اسلام ایران کا نام ہے نہ اسلام افغانستان کا نام ہے، نہ اسلام سعودی عرب کا نام ہے اسلام تو اس رشتہ وحدت کا نام ہے جس نے سارے مسلمانوں کو یکجا کر دیا تھا اور ایسا کوئی نظام اس وقت دنیا میں موجود نہیں۔ .....
پس گو خدا تعالےٰ کے فضل سے مسلمانوں کی سیاسی حالت بہتر ہو رہی ہے اور بعض نئی اسلامی حکومتیں قائم ہو رہی ہیں لیکن باوجود اس کے دنیا بھر کے مسلمانوں کو ایک اسلامی جماعت نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ وہ مختلف سیاستوں میں بٹے ہوئے ہیں اور الگ الگ حکومتوں میں تقسیم ہیں۔ ان سب کی آواز کو ایک جگہ جمع کرنے والی کوئی طاقت نہیں مگر اسلام تو عالمگیر ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے اسلام عرب کے مسلمانوں کا نام نہیں۔ اسلام شام کے مسلمانوں کا نام نہیں۔ اسلام ایران کے مسلمانوں کا نام نہیں۔ اسلام افغانستان کے مسلمانوں کا نام نہیں۔ جب دنیا کے ہر ملک کے مسلمان اسلام کے نام کے نیچے جمع ہو جاتے ہیں تو اسلامی جماعت وہی ہو سکتی ہے جو ان سارے گروہوں کو اکٹھا کرنے والی ہو اور جب تک ایسی جماعت دنیا میں قائم نہ ہو ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ اس وقت مسلمانوں کی کوئی جماعت نہیں۔ گو حکومت ہے اور سیاست ہے۔ اسی طرح متحدہ پروگرام کا سوال ہے۔ جہاں ایسا کوئی نظام نہیں جو ساری دنیا کے مسلمانوں کو اکٹھا کر سکے وہاں مسلمانوں کا کوئی متحدہ پروگرام بھی نہیں نہ سیاسی نہ تمدنی نہ مذہبی۔ منفردانہ طور پر کسی کسی جگہ پر کسی مسلمان کا دشمنان اسلام سے مقابلہ کر لینا اور چیز ہے اور متحدہ طور پر ایک مخصوص نظام کے ماتحت چاروں طرف سے دشمن کے حملہ کا جائزہ لے کر اس کے مقابلہ کی کوشش کرنا یہ الگ بات ہے۔ پس پروگرام کے لحاظ سے بھی مسلمان ایک جماعت نہیں۔ ایسی صورت میں اگر کوئی جماعت قائم ہو اور مذکورہ بالا دونوں مقاصد کو لے کر قائم ہو تو اس پر یہ اعتراض نہیں کیا جا سکتا کہ وہ ایک نئی جماعت بن گئی ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ پہلے کوئی جماعت نہیں تھی اب ایک جماعت بن گئی ہے۔ میں ان دوستوں سے جن کے دلوں میں یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ باوجود ایک نماز، ایک قبلہ ایک قرآن اور ایک رسول ہونے کے پھر احمدی جماعت نے الگ جماعت کیوں بنائی۔ کہتا ہوں کہ وہ اس نکتہ پر غور کریں اور سوچیں کہ اسلام کو پھر ایک جماعت بنانے کا وقت آ چکا ہے اس کام کے لئے کب تک انتظار کیا جائے گا؟"

(احمدیت کا پیغام)

جماعت احمدیہ کا دعوےٰ ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اسی غرض کے لئے کھڑی ہوئی ہے کہ مسلمانوں کے ہی تمام فرقوں کو نہیں بلکہ تمام مذاہب کے پیروؤں کو ایک حق پرستانہ محاذ پر جمع کر دے۔ اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے

انا نحن نزلنا الذکر
وانا لہ لحافظون۔

اس لئے یہ خدا تعالےٰ ہی کر سکتا ہے کوئی خود ساختہ مصلح خواہ وہ افلاطون زمانہ ہی کیوں نہ ہو ایسا نہیں کر سکتا۔

انگلستان میں تبلیغ اسلام

٭ اٹھارہ جماعتوں کا قیام ٭ ماہوار رسالہ مسلم ہیرلڈ کی اشاعت ٭ عیسائیوں کی مختلف مجالس میں تقاریر ٭ تعلیمی اور تربیتی دورے ٭ احمدی نوجوانوں کا قابلِ قدر اخلاص ٭ آٹھ افراد کا قبولِ اسلام

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق بی۔ اے امام مسجد فضل لنڈن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

اپریل ۱۹۶۴ء میں مکرم چوہدری رحمت خان صاحب انگلستان میں ۱½ ۳ سال کام کرنے کے بعد پاکستان واپس تشریف لے گئے۔ آپ کو جماعت کی طرف سے الوداع کہا گیا۔ خاکسار نے مرکز کے ارشاد کے تحت ان سے امامت کا چارج لیا۔ مئی تا دسمبر ۱۹۶۴ء کے عرصہ میں جس کام کی خدا تعالیٰ نے توفیق بخشی۔ اس کی مختصر رپورٹ مندرجہ ذیل ہے۔

انگلستان میں اب خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں کی تعداد کافی ہو گئی ہے۔ اٹھارہ جماعتوں کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ جو باقاعدہ ماہوار جلسے کرتے رہتے ہیں اور حسب توفیق تقسیم لٹریچر وغیرہ بھی کرتے ہیں۔ اس بات کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ کہ ان کی تعلیم و تربیت کے لئے منظم دوروں کا انتظام کیا جائے۔ چنانچہ دوروں کا کام اب وسیع ہو گیا ہے اور جماعتوں سے تعلق زیادہ مضبوط ہوتا جا رہا ہے۔ خاکسار نے اس عرصہ میں آکسفورڈ، برمنگھم۔ نوٹنگھم اور ساؤتھ ہال کا دورہ کیا۔ آکسفورڈ اور برمنگھم میں نئی جماعتیں قائم کیں۔ ہماری خوش قسمتی تھی کہ جس دن ہم آکسفورڈ کے دورے پر روانہ ہوئے اسی دن مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی آکسفورڈ ایک کانفرنس میں شمولیت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ ہماری خواہش پر آپ نے نو تنظیم یافتہ جماعت کو خطاب فرمایا۔ آپ نے حاضرین کو قرآن مجید بار بار پڑھنے اور اس کے مطالب کو سمجھنے کی تلقین فرمائی۔ اس جماعت کے صدر چوہدری مشتاق احمد صاحب بی۔ اے مقرر ہوئے ہیں۔ اسی دن ایک دوست مسعود احمد صاحب مرزا نے بیعت کی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ یہ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی پر ہے۔ چندوں کی وصولی سو فیصدی ہے اور اخلاص میں اکثر جماعتوں سے بڑھ کر ہے۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں۔

برمنگھم میں جماعت کے دوستوں کی محدود تعداد ہے۔ ان کی تنظیم کی گئی۔ مکرم عبد الرشید صاحب صدر منتخب ہوئے اور مکرم مطیع اللہ صاحب درد سیکرٹری۔ نو تنظیم یافتہ جماعت کو شیخ محمود الحسن صاحب سی پی ایس نے خطاب فرمایا۔ آپ ہمارے ساتھ ہی دورے پر تشریف لے گئے تھے۔ آپ نے دوستوں کو مراکز ربوہ و لنڈن سے مضبوط تعلق استوار کرنے کی تلقین فرمائی اور اطاعت امیر پر زور دیا۔

ان دوروں میں مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب مکرم عبد العزیز دین صاحب اور مکرم اے۔ آر چوہدری صاحب اور قمر الدین صاحب شاہین بھی شامل ہوئے فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

ساؤتھ ہال (جو لنڈن سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر ہے) میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری سب سے بڑی جماعت موجود ہے۔ وہاں کے اکثر احباب ربوہ کے تربیت یافتہ ہیں۔ ایک عرصہ سے یہ محسوس کیا جا رہا تھا کہ ان کے لئے مستقل مرکز کا ساؤتھ ہال میں ہی انتظام کیا جائے۔ چنانچہ ساؤتھ ہال کی مسجد کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی۔ اس جماعت نے نہایت قربانی، محنت اور جانفشانی کے ساتھ اب تک ۲۰۰ پاؤنڈ کے قریب جمع کر لیا ہے۔ امید ہے کہ ہم یہاں موزوں مکان کے حصول میں کامیاب ہو سکیں گے۔ جس کے ایک کمرہ کو سردست مسجد بنا دیا جائے گا۔ باقی حصہ لائبریری ہال وغیرہ کے کام آسکے گا۔ فی الحال دو بڑے کمرے کرایہ پر چھ ماہ کے لئے حاصل کئے گئے ہیں۔ جہاں یہ باقاعدہ اجلاس کرتے ہیں۔ اور ایک اچھی لائبریری کا قیام بھی عمل میں آچکا ہے۔ ان کے صدر بشیر احمد صاحب شید اہیں۔

گلاسگو میں ہماری معقول تعداد موجود ہے۔ ان کے پریذیڈنٹ مکرم منور احمد صاحب تھے جو پاکستان واپس تشریف لے گئے ہیں۔ ان کی جگہ مکرم جناب ایوب احمد خان صاحب کو صدر بنایا گیا ہے۔ انہوں نے مجھ سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ ایک مکان مشن کے لئے گلاسگو میں مفت دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے کاموں میں برکت ڈالے۔ آمین

اخبار احمدیہ

چونکہ ہماری جماعت کی اکثریت پاکستانی دوستوں پر مشتمل ہے۔ اس لئے مشن ہذا سے پندرہ روزہ "اخبار احمدیہ" نکالا جا رہا ہے۔ اس میں الفضل سے حاصل کردہ مرکزی خبریں، حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق بلیٹن وغیرہ درج کی جاتی ہے۔ یہ اخبار خدا تعالیٰ کے فضل سے بے حد مقبول ہے۔

مسلم ہیرلڈ

مشن سے ایک ماہوار رسالہ مسلم ہیرلڈ شائع کیا جاتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں یہ باقاعدہ نکلتا رہا۔ افریقہ سے خصوصی ہر ماہ متعدد تعریفی خطوط موصول ہوتے رہے۔ پچھلے دنوں رسالہ کا "حضرت میاں بشیر احمد صاحب نمبر" شائع کیا گیا۔ اس خصوصی نمبر کے لئے جناب مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بھی مضمون تحریر فرمایا۔ حضرت میاں صاحب کی چار رنگین تصاویر بھی شامل اشاعت کی گئیں۔

تبلیغ بذریعہ تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سات پبلک تقاریر کی توفیق ملی۔ نوٹنگھم کے یونین ایسوسی ایشن میں خاکسار نے پچھلے سال تقریر کی تھی جو پسند کی گئی تھی۔ ان کے صدر نے اس سال پھر خاکسار کو تقریر کے لئے مدعو کیا۔ موضوع

Islam for the modern man

تھا۔ خاکسار نے تقریر کے بعد سوالات کے جوابات دیئے۔

(۲) روٹری کلب آف ہیرلڈ کے ممبران کو خاکسار نے مسجد آنے کی دعوت دی تھی۔ چنانچہ کلب کے پندرہ ممبر مع اپنی بیویوں کے مسجد تشریف لائے خاکسار نے اسلام پر تقریر کی۔ سوالات کے جوابات دیئے۔ اس موقعہ پر کثیر تعداد میں لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

(۳) ۱۲ مئی کو خاکسار نے روٹری کلب آف ٹیڈنگٹن میں تقریر کی۔ اس موقعہ پر کلب نے میئر آف Teddington کو بھی مدعو کیا۔ یہ میٹنگ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔

(۴) ڈارٹ فورڈ کے برش چرچ میں خاکسار نے پچھلے سال تقریر کی تھی اور مسجد آنے کی دعوت دی تھی۔ چنانچہ چرچ کا پادری جو اپنے علاقہ کا ڈین بھی ہے مع ۲۰ افراد کے مسجد آیا۔ کھانے کے بعد پادری صاحب نے عیسائی رسومات پر تقریر کی۔ آپ نے کرسمس کا خصوصیت سے ذکر کیا۔ سوالات کے دوران مکرم عبد العزیز صاحب نے جب ان کو بتایا کہ بائیبل کی رو سے حضرت مسیح علیہ السلام کی تاریخ پیدائش گرمیوں میں متعین ہوتی ہے۔ تو پادری صاحب سے کوئی جواب نہ بن پڑا۔ صرف یہ کہہ کر بیٹھ گئے کہ ہمیں اپنے کالج میں یہی پڑھایا جاتا تھا کہ ۲۵ دسمبر صحیح تاریخ پیدائش ہے۔ جماعت کے دوسرے دوستوں نے بھی کئی سوالات کئے۔ جن کا پادری صاحب جواب نہ دے سکے۔ خصوصاً وفات مسیح وغیرہ مسائل کے جواب سے عاجز رہے۔ خاکسار نے آخر میں اسلامی تعلیمات پر تقریر کی۔

(۵) وانڈسورتھ سکول نے خاکسار کا انٹرویو ریکارڈ کیا۔ خاکسار نے ان کو بتایا کہ موجودہ بے راہ روی کی بڑی ذمہ داری والدین کی بچوں کی تربیت سے غفلت کا نتیجہ ہے۔ خاکسار نے بتایا کہ انگلستان اور دوسرے یورپی ممالک میں یہ رواج ہے کہ جب کوئی مشکل پیش آتی ہے۔ تو بجائے اس کے کہ منبع کو بند کر دیں۔ دوسرے ذرائع پر زور دینا شروع کر دیتے ہیں۔ مثلاً نوجوانوں میں بدکاری کی روز افزوں ترقی پر یہ بحث تو ہوتی رہتی ہے۔ کہ شادیوں کی عمر کم کی جائے۔ لیکن یہ کوئی نہیں کہتا کہ اس بے راہ روی کے منبع کو ہی ختم کر دیا جائے۔ یعنی پبلک طور پر بے حیائی کے مظاہرے تنگ و چست لباس۔ گندی اور اخلاق سوز فلموں وغیرہ کے مکمل خاتمے عمل میں لائے جائیں۔ خاکسار نے یہ بھی کہا کہ اب وقت آچکا ہے کہ انگلستان کے دانشمند خاص طور پر اس طرف توجہ کریں۔ اور پورا زور لگا کر برائی کے خلاف کمربستہ ہو جائیں

(۶) ۹ جولائی کو خاکسار نے ینگ لبرل ایسوسی ایشن میں تقریر کی۔ موضوع اسلام اور قیام امن تھا۔

(۷) ۱۶ نومبر کو خاکسار نے روٹری کلب آف پٹنی میں تقریر کی۔

برائٹن مشن

یہ مشن خاکسار نے پچھلے سال ماہ ستمبر میں جاری کیا تھا۔ یہاں باقاعدہ ہفتہ وار میٹنگز کا انعقاد کیا جاتا رہا ہے۔ اب تک دو خواتین اسلام میں داخل ہو چکی ہیں۔ دو بہن بھائی بیعت کے لئے تیار ہیں انکو فارم بیعت دیا جا چکا ہے۔ امید ہے چند دنوں تک بیعت کر لیں گے۔ نزدیک سے یہاں تقاریر کا سلسلہ بھی جاری کر دیا جائیگا۔ مکرم عبد العزیز دین صاحب یہاں ہر ہفتہ صدارت کے فرائض سر انجام دیتے رہے۔ برائٹن میں ہمارا مشن خدا تعالیٰ کے فضل سے اتنا معروف ہو چکا ہے کہ بذریعہ خط و کتابت کئی لوگوں کو تبلیغ کا موقعہ بھی مل رہا ہے۔ برائٹن کے اخبار نے ہماری عید کی تقریب کی تصاویر شائع کیں اور ہماری مساعی پر اچھے نوٹ لکھے

ایک نو مسلم خاتون مسز سلیمہ آرمرین کو خاکسار نے نماز عربی میں یاد کرائی ہے۔ قرآن مجید کا اکثر حصہ انگریزی میں پڑھا چکا ہوں۔ یہ خاتون بہت جوش سے تبلیغ کرتی ہیں اور ہمارے پرائٹن مشن کے سیکرٹری کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔

اسلام قبول کرنے کے ایک دو ہفتہ کے بعد اسنے مجھ سے پوچھا کہ کیا سور کا گوشت کھانا بالکل حرام ہے یا کبھی کبھار کھایا جا سکتا ہے۔ میرے بتانے پر کہ قطعاً حرام ہے اسنے بتایا کہ قبولیتِ اسلام کے بعد اسے ایک دعوت میں شرکت کا موقع ملا جہاں مرغ کے ساتھ بالکل معمولی سا ٹکڑا اسٹور کے گوشت کا تھا جس پر اس نے کھانے سے انکار کر دیا اس طرح اسے وہاں تبلیغ کا اچھا موقع ملا۔ چند خواتین بعد میں ہماری میٹنگز میں بھی شریک ہوئیں اس قسم کا ایک واقعہ خاکسار کے ساتھ بھی پیش آیا۔ میرا تجربہ ہے کہ ان مواقع پر شراب وسٹور کے کھانے پینے سے انکار کر کے تبلیغ کا سنہری موقع ہاتھ آتا ہے۔ لوگ دلچسپی لیتے ہیں اور سوالات کرتے ہیں کاش ہمارے مسلمان بھائی جو انگلستان میں مقیم ہیں اپنے نمونہ سے تبلیغِ اسلام کر سکیں۔

مجھے افسوس کے ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ انگلستان میں مقیم مسلمانوں میں شراب کی وباء بڑھ رہی ہے عرب کے اکثر طلباء سے ملاقات کے وقت معلوم ہوا کہ صبح ناشتے میں سور کا گوشت کھانے میں کوئی قباحت نہیں سمجھتے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل اور احسان ہے کہ احمدی انگلستان کی زہریلی فضا میں رہنے کے بلوجود ان چیزوں سے بچے ہوئے ہیں ان کی اکثریت اسلام کی تبلیغ کا شوق رکھتی ہے۔ چندوں میں ان کی اکثریت بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے۔ فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک۔

سنڈے سکول

لندن میں مسجد کے اردگرد اب خدا تعالیٰ کے فضل سے کثیر تعداد میں احمدی دوستوں نے مکانات خرید لئے ہیں اور پچاس ساٹھ خاندان مسجد سے ملحق علاقہ میں آباد ہیں۔ اس بات کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ مسجد میں بچوں کی تربیت کے لئے سنڈے اسکول کا اجراء کیا جائے۔ چنانچہ خاکسار نے مکرم اے آر چوہدری صاحب کو جو ایسٹ افریقہ میں ہیڈ ماسٹر رہ چکے ہیں سنڈے اسکول کا انچارج مقرر کیا۔ آپکے ساتھ دو اساتذہ محترم خواجہ بشیر احمد صاحب اور محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب واقفِ زندگی نہایت باقاعدگی سے ہر اتوار کو بچوں کو پڑھاتے ہیں۔ اسکول میں اس وقت تک ۵۴ طلباء داخلہ لے چکے ہیں۔ نصاب میں قرآن مجید۔ نماز مترجم مسائل قرآن وحدیث۔ عبادات وغیرہ شامل ہیں۔ اسکول کا افتتاح مورخہ ۱۱۔ اکتوبر کو خاکسار نے کیا اور والدین کو ان کی تربیت اولاد سے متعلق ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

ارادہ ہے کہ جلد ساؤتھ ہال میں بھی سنڈے اسکول کا انتظام کیا جائے۔ امید ہے کہ جنوری میں یہاں بھی باقاعدہ اسکول کا افتتاح ہو جائے گا۔ احباب سے ان اسکولوں کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

لائبریری

نوجوانوں کے مشن سے مضبوط رابطہ پیدا کرنے کے لئے ایک لائبریری کا اہتمام کیا گیا ہے۔ چوہدری مسعود احمد صاحب اس کے انچارج مقرر ہوئے ہیں۔ یہ لائبریری روزانہ ۷ سے ۱۰ بجے شام تک کھلی رہتی ہے۔ لوکل اخبارات کے علاوہ پاکستان سے ڈان اور لاہور بذریعہ ہوائی ڈاک منگائے جا رہے ہیں۔ لوکل اردو وانگریزی رسائل بھی لگوائے گئے ہیں۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام وخلفائے کرام وبزرگان سلسلہ بھی موجود ہیں۔ میں قارئین الفضل سے درخواست کروں گا کہ دوست جو بھی کتاب ہمیں تحفتہً بھجوا سکیں ضرور بھجوائیں۔ یہ ان کا بہت بڑا احسان ہو گا۔ خاکسار نے انگلستان کی دیگر جماعتوں کو بھی ہدایت بھجوائی ہے کہ ہر جگہ لائبریری کا قیام عمل میں لایا جائے اور اخبار الفضل بذریعہ ہوائی ڈاک منگائے جائیں۔ چنانچہ ساؤتھ ہال۔ آکسفورڈ اور گلاسکو کی جماعتوں نے اخبار الفضل لگوائے ہیں۔

مشن میں دعوتیں

جولائی میں محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب انگلستان تشریف لائے۔ آپ کے اعزاز میں ایک عشائیہ ترتیب دیا گیا جس میں جناب شیخ محمود الحسن صاحب سی۔ ایس۔ پی نے بھی شرکت فرمائی۔

لندن اسکول آف اورینٹل اسٹڈیز کے مسٹر سپرگ جو اب پاکستان گئے ہیں کے اعزاز میں دعوتِ طعام دی گئی۔ ان کے پاکستان سے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ انہوں نے کراچی اور لاہور کی جماعت کی مہمان نوازی کی بے حد تعریف کی ہے۔

جلسہ سالانہ

خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت ہائے انگلستان کا پہلا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۹-۳۰ اگست کو منعقد ہوا اور بہت کامیاب رہا۔ اس کی مختصر رپورٹ الفضل میں چھپ چکی ہے۔

مشن وباغ کی تزئین

ایک عرصہ سے اس بات کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ مشن کی تزئین اور باغ کی صفائی کی طرف توجہ کی جائے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار نے مسجد کے اندرونی حصہ کو بہت اچھے رنگ میں Re-decorate کروایا۔ باغ میں خوبصورت پھولوں کے Beds کھدوائے ہیں اور باغ میں مسجد کی طرف جانیوالے تنگ راستہ کو پختہ سڑک میں تبدیل کروا دیا ہے۔ اب مسجد تک کار بھی آسانی سے جا سکتی ہے۔

زائرین

عرصہ زیر رپورٹ میں کثرت سے لوگ مسجد دیکھنے آئے۔ وانڈسورتھ بورو نیوز کے نیوز ایڈیٹر کو خاکسار نے مسجد میں مدعو کیا۔ آپ سے مشن کی سرگرمیوں پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا۔ آپ بہت اچھا اثر لے کر گئے۔ Palmers گرلز اسکول کی بیس طالبات جو مذاہب کی تعلیم حاصل کر رہی ہیں مسجد دیکھنے آئیں ان کو تفصیل سے اسلامی تعلیمات سے آگاہ کیا گیا اور مناسب لٹریچر دیا گیا۔ متعدد روٹری کلبوں کے ممبران مسجد دیکھنے آئے۔

نکاح

عرصہ زیر رپورٹ میں دس نکاحوں کا اعلان کیا گیا اور مناسب رنگ میں خطبوں کے ذریعہ اسلام کی تعلیم پیش کی گئی۔ کیونکہ حاضرین کی اکثریت عیسائیوں پر مشتمل تھی۔

مشن کی ماہوار مجالس

مشن میں ہر ماہ کے چوتھے اتوار جنرل میٹنگ منعقد کی جاتی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں جناب شیخ محمود الحسن صاحب سی۔ ایس۔ پی نے دو میٹنگز کو خطاب فرمایا۔

مجلس خدام الاحمدیہ

لندن کی مجلس خدام الاحمدیہ ایک نومسلم مسٹر ناصر احمد اسکروفر کے زیر قیادت مصروفِ عمل رہی۔ انہوں نے ایک اجتماعی وقارِ عمل منایا اور باغ کی صفائی کی۔ یہ ہر ماہ جلسے منعقد کرتے ہیں۔ ان کے ایک جلسے کو خاکسار نے بھی خطاب کیا۔

لجنہ اماء اللہ

لندن میں محترمہ مسز سلام صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی صدر اور مسز طاہرہ چوہدری سیکرٹری ہیں۔ یہ ہر ماہ مشن میں میٹنگز منعقد کرتی ہیں بچوں کے تربیتی پروگرام بھی منعقد کیا کرتی ہیں۔

مطبوعات

عرصہ زیر رپورٹ میں مشن نے پانچ کتابچے شائع کئے۔

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے آٹھ افراد نے بیعت کی۔ فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک۔

احباب کرام سے اس مشن کی کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اگلے سال لندن میں پہلی یورپین نومسلم کی کانفرنس بھی منعقد ہو رہی ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اسکو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور احمدیت اور اسلام کی کامیابی کے دن کو قریب سے قریب تر لائے۔

آمین یا ربّ العالمین

ہوس کے جنوں کو مسلماں بنادو

ہوس کے جنوں کو مُسلماں بنادو
علوم وفنوں کو مسلماں بنا دو
رہے گا نہ کچھ خوف دنیائے دوں کا
جو دنیائے دوں کو مسلماں بنادو
ہو تنقید بھی آپ کی صالحانہ
اگر چند وچوں کو مسلماں بنادو
جراثیم خوں میں بغاوت کے ہیں گر
اطاعت سے خوں کو مسلماں بنادو
امامِ زمانہ کو تنویر جانیں
فلا یعقلون کو مسلماں بنادو

نمائندگان مجلس مشاورت کے انتخاب کے متعلق ضروری ہدایات

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

نمائندگان مجلس مشاورت کے انتخاب کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ارشاد فرمودہ ہدایات درج ذیل کی جاتی ہیں۔ جو حضور ایدہ اللہ نے مجلس مشاورت ۱۹۴۰ء کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمائی تھیں۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ انتخاب نمائندگان کے وقت ان ہدایات کو ملحوظ رکھیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

حضور نے فرمایا:۔

بعض جماعتیں ایسی ہیں جو

مجلس شوریٰ میں

اپنے نمائندگان اہل چُن کر نہیں بھجوائیں۔ چنانچہ مَیں نے اس سال کے نمائندگان کی جو لسٹیں دیکھی ہیں ان میں بعض منافق بھی نظر آئے ہیں۔ بعض نہایت کمزور ایمان والے بھی مجھے دکھائی دیئے ہیں۔ بعض بڑبولے اور بعض معترض بھی مَیں نے دیکھے ہیں اور بعض یقینی طور پر ایسے لوگ ہیں جو اپنے اندر بہت تھوڑا ایمان رکھتے ہیں۔ اگر جماعتیں اپنے

نمائندگان کا صحیح انتخاب

کرتیں تو اس قسم کی کوتاہی اور غفلت ان سے کبھی سرزد نہ ہوتی۔ مگر افسوس ہے کہ جماعتیں یہ نہیں دیکھتیں کہ کون نمائندگی کا اہل ہے۔ بلکہ وہ یہ دیکھا کرتی ہیں کہ کون فارغ ہے اور کیا وہ قادیان جا سکتا ہے اس پر جو بھی کہدے کہ مَیں فارغ ہوں اسے بھجوا دیا جاتا ہے اور یہ قطعی طور پر نہیں سمجھا جاتا کہ اس مجلس شوریٰ کی ذمہ داریاں کتنی وسیع ہیں اور کتنے اہم فرائض ہیں جو نمائندگان پر عائد ہوتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ ایک شخص فارغ تھا یا صرف اس لئے کہ ایک شخص بڑبولا اور معترض تھا۔ یا صرف اس لئے کہ ایک شخص زیادہ آسودہ حال تھا یا صرف اس لئے کہ ایک شخص آگے آنا چاہتا تھا۔ انہوں نے اس کو نمائندہ بنا کر قادیان بھیج دیا۔ حالانکہ وہ شخص جو آگے آنا چاہے اور خود بخود کوئی عہدہ مانگے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ایسے شخص کے متعلق یہ فرمایا کرتے تھے کہ اسے وہ عہدہ نہ دیا جائے گا۔ پس مَیں جماعت کو آپ لوگوں کی وساطت سے

پیغام پہنچانا چاہتا ہوں

کہ جو کام خدا کا ہے وہ تو بہرحال اسے پورا کرے گا۔ مگر جس کام کا ہمارے ساتھ تعلق ہے اگر ہم اس کام کو دیانتداری کے ساتھ سرانجام نہیں دیں گے تو اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے نزول میں دیر لگ جائے گی۔

پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو۔ اور نمائندگان کے لئے

ہمیشہ اہل لوگوں کو منتخب کرو

جہاں تک مَیں سمجھتا ہوں میرا یہ خیال ہے کہ جماعت نے ابھی تک مجلسِ شوریٰ کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ انہوں نے صرف اِس کو ایک مجلس سمجھ لیا ہے جس کے متعلق وہ سمجھتے ہیں کہ اگر اس میں انہوں نے اپنی جماعت کا کوئی نمائندہ نہ بھیجا تو اُن کی سُبکی ہو گی۔ اس لئے انہوں نے کامل غور سے کام نہیں لیا۔ اور نمائندہ کے طور پر بعض منافقین کا بھی انتخاب کر لیا ہے۔ اسی لئے انہوں نے بے نمازوں کو بھی چُن لیا ہے۔ بلکہ ان لوگوں کو بھی چُن لیا ہے جن کا کام سلسلہ پر ہر وقت اعتراض کرتے رہنا ہے۔ صرف اس لئے کہ وہ بڑبولے تھے۔ یا صرف اس لئے کہ وہ معترض تھے۔ یا صرف اس لئے کہ وہ دولتمند تھے۔ یا صرف اس لئے کہ وہ خواہش رکھتے تھے کہ انہیں آگے آنے کا موقعہ ملے۔

اس مجلس میں

تو اُن لوگوں کو شامل ہونے کے لئے بھیجنا چاہیئے جن کا ایمان اتنا مضبوط ہو کہ وہ سلسلہ کے فائدہ کے لئے اپنے باپ اور اپنی ماں کی بات بھی سُننے کے لئے تیار نہ ہوں۔ کجا یہ کہ وہ اِدھر اُدھر کی باتیں سُنیں اور سلسلہ کے خلاف پراپیگنڈہ کرنے لگ جائیں۔ اس قسم کے آدمی تو مجلس شوریٰ سے ہزاروں میل کے فاصلے پر رہنے چاہئیں۔ کجا یہ کہ ان کو نمائندہ بنا کر اس مجلس میں شامل کر لیا جائے۔

پس یہ

ایک خطرناک غفلت ہے

جو اس دفعہ جماعت نے کی۔ اور مَیں اُمید کرتا ہوں کہ آئندہ جماعتیں میری اس ہدایت کو یاد رکھیں گی۔ بلکہ مَیں جماعت کے کارکنوں کو اِس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ میرے اتنے حصہ تقریر کو الگ شائع کر دیں اور آئندہ مجلس شوریٰ کے موقع پر ہمیشہ اسے شائع کرتے رہیں۔ تاکہ جماعتیں ان لوگوں کا انتخاب کر کے بھیجا کریں جو تقوےٰ اور دیانت اور عبادت کے لحاظ سے بڑے ہوں۔ یہ نادانی کا خیال ہے جو بعض جماعتوں میں پایا جاتا ہے۔ کہ فلاں چونکہ مالی واقفیت رکھتا ہے اس لئے اسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے۔ یا فلاں چونکہ بولتا زیادہ ہے اس لئے اسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے۔ اگر محض مالی واقفیت کی وجہ سے شوریٰ کی نمائندگی جائز ہو تو پھر کوئی ہندو بھی ہمیں نمائندہ بنا لینا چاہیئے۔ اسی طرح کوئی عیسائی اگر مالی امور کے متعلق واقفیت رکھتا ہو تو اسے بھی نمائندہ بنا لینا چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے

کہ بجٹ سے تعلق رکھنے والی یہ باتیں محض سطحی ہیں۔ اور دوسرا درجہ رکھتی ہیں۔ اگر یہ نہ ہوں تو کوئی نقصان نہیں ہو سکتا آخر رسول کریمؐ کے زمانہ میں کونسا بجٹ تیار ہؤا کرتا تھا۔ پھر حضرت ابو بکرؓ کے زمانہ میں کونسا بجٹ ہوتا تھا۔ اسی طرح حضرت عمرؓ کے زمانہ میں بھی بجٹ نہیں بنتا تھا۔ حضرت خلیفہ اوّلؓ کے زمانہ میں جب کام انجمن کے سپرد ہؤا تو اس وقت بجٹ بننے لگا۔ لیکن فرض کرو کسی وقت ہم ضرورتاً اس مجلس کو اڑا دیں تو سلسلہ کو اس سے کیا نقصان ہو سکتا ہے۔ پس

بجٹ پر بحث

ایک سطحی کام ہے اور اگر ہم اس کام کے لئے ایسے ہی لوگوں کو منتخب کریں جو مالی معاملات کے متعلق اچھی واقفیت رکھتے ہوں۔ یا بڑبولے ہوں اور معترض ہوں اور نمائندوں کے انتخاب میں نیکی اور تقویٰ کو مدنظر نہ رکھا کریں تو یہ ایسی ہی بات ہو گی جیسے چہرہ کی صفائی کے لئے کسی کی روح نکال لی جائے اگر روح نہیں ہو گی تو مُردہ کی لاش کو لے کر کسی نے کیا کرنا ہے۔ خواہ اس کا چہرہ کیسا ہی چمکتا ہو۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر ہم ایسے

متقی اور نیک لوگ

چُنیں جو دُنیوی علوم سے بھی آگاہ ہوں اور حسابی معاملات میں اچھی دسترس رکھتے ہوں یا اچھے لسّان اور لیکچرار ہوں تو بڑی اچھی بات ہے۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ ضرور ایسے ہی نیک شخص کا انتخاب کرو جو بولنا نہ جانتا ہو۔ اگر دونوں خوبیاں کسی میں پائی جائیں تو اسی کا انتخاب کرنا زیادہ موزوں ہو گا۔ لیکن اگر کسی میں نیکی اور اتقاء نہیں بلکہ وہ محض دنیوی علوم کا ماہر ہے تو تم اس کی بجائے اس متقی اور پرہیزگار انسان کا انتخاب کرو جو اپنے دل میں دین کا درد رکھتا ہو۔ جو بڑبولا نہ ہو جو اپنے آپ کو آگے کرنے کی عادت نہ رکھتا ہو۔ اور بایں ہمہ بات کو سمجھنے اور مشورہ دینے کی بھی اہلیت رکھتا ہو۔ مگر یہ کہ صرف دنیوی علوم و فنون کو مدنظر رکھا جائے اور یہ نہ دیکھا جائے کہ وہ اپنے دل میں اللہ تعالےٰ کی خشیت اور محبت بھی رکھتا ہے یا نہیں ایک فضول بات ہے۔

پس مَیں جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور متعلقہ کارکنوں کو بھی ہدایت کرتا ہوں کہ وہ میرے اس حصہ تقریر کو بقیہ جماعت تک پہنچا دیں اور پھر متواتر پہنچاتے رہیں کہ مجلس شوریٰ کے

نمائندے ایسے ہی منتخب کرنے چاہئیں

جن کے اندر تقویٰ اور طہارت ہو جو لوگ لڑاکے اور فسادی ہوں۔ نمازوں کی پابندی کرنے والے نہ ہوں۔ جھوٹ بولنے والے ہوں۔ معاملات کے اچھے نہ ہوں۔ بلاوجہ ناجائز افتراء اور اعتراض کرنے والے ہوں یا منافق اور کمزور ایمان والے ہوں۔ ان کو بطور نمائندہ انتخاب کرنا جماعت کی جڑ پر تبر رکھنا ہے اور ایسے لوگوں کو مجلس کے قریب بھی نہیں آنے دینا چاہیئے۔ چاہے وہ کروڑوں روپے کے مالک ہوں اور چاہے وہ باتیں کر کے تمام مجلس پر چھا جانے والے ہوں۔ ہمارے لئے وہی لوگ مبارک ہیں جن کے اندر دین اور تقویٰ ہے خواہ وہ اچھی طرح بول بھی نہ سکتے ہوں۔ اس کے مقابلہ میں وہ لوگ جن میں دین اور تقویٰ نہیں خواہ وہ کتنے ہی لسّان اور لیکچرار ہوں اور خواہ ان کے گھر سونے اور چاندی سے بھرے ہوئے ہوں ہمیں ان کی ہرگز ضرورت نہیں۔ وہ اس مجلس سے جس قدر دور رہیں ہمارے لئے اتنا ہی اچھا ہے ٭

داڑھی رکھنا شعائرِ اسلام میں سے ہے

وصیت ایک مقدس عہد ہے ۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رسالہ الوصیت سے ظاہر ہے ۔ اس لئے ہر موصی کے لئے لازم ہے کہ وہ اس عہد کو اس کے تمام ضروری لوازمات کے ساتھ نباہنے کی کوشش کرے ۔ اور تقویٰ اور پرہیزگاری کی تمام باریک راہوں پر گامزن رہے ۔

اس وقت مدِ نظر صرف یہ بات ہے کہ بعض موصی احباب داڑھی نہیں رکھتے ۔ یا ایسی رکھتے ہیں کہ وہ مُنڈی ہوئی کے برابر معلوم ہوتی ہے ۔ اس بارہ میں ۔ مَیں احباب کی توجہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایک ارشاد کی طرف مبذول کرا دینا کافی سمجھتا ہوں ۔ جو یہ ہے ۔

"میرے نزدیک یہ دیکھنا بھی ضروری ہے ۔ کہ کوئی شخص ظاہر طور پر کسی حکم شریعت کو توڑتا تو نہیں؟ ظاہر کی شرط اس لئے کہ دل کا حال خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے ۔

میرے نزدیک جو داڑھی بھی منڈواتا ہے ۔ اُس کی بھی وصیت جائز نہیں ۔ کیونکہ شعائر اسلام کی ہتک کرنے والا ہے ۔"

(اخبار الفضل مجریہ ۸ دسمبر ۱۹۱۹ء)

جملہ امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ۔ اپنی اپنی جماعت کے موصیوں کا جائزہ لیں اور جو موصی احباب داڑھی نہیں رکھتے ۔ یا ایسی باریک رکھتے ہیں ۔ کہ جو نہ ہونے کے برابر دکھائی دیتی ہو ۔ ان کو داڑھی رکھنے کی تلقین کریں ۔ تاکہ وہ پوری طرح داڑھی رکھ لیں ۔ اور اگر وہ پھر بھی نہ رکھیں تو دفتر ہذا کو رپورٹ کریں ۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ۔ ربوہ)

تحریک جدید کے سال ۳۱/۲۱ میں وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی کرنیوالے مخلصین

جماعت احمدیہ کراچی کے سیکرٹری تحریک جدید مکرم چوہدری فیض عالم صاحب چنگوی مطلع فرماتے ہیں ۔ کہ حسب ذیل مخلصین نے امسال تحریک جدید کا وعدہ کرنے کے ساتھ ہی نقد ادائیگی فرما دی ہے ۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے ۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

نمبر	نام	رقم	
۱	مکرم ڈاکٹر ثناء اللہ صاحب	۶۰۰۰ — ۰۰	روپے
۲	" چوہدری مسعود احمد صاحب خورشید	۲۷۰۰ — ۰۰	"
۳	" عبدالرحیم صاحب مدہوش مارٹن روڈ	۷۰۰ — ۰۰	"
۴	" عبدالرحیم صاحب پراچہ حلقہ سوسائٹی	۶۰۰ — ۰۰	"
۵	" بیگم صاحبہ " "	۴۰۰ — ۰۰	"
۶	" عبدالمجید صاحب ۔ لارنس روڈ	۳۹۰ — ۰۰	"
۷	" خالق داد صاحب مارٹن روڈ	۱۶۲ — ۰۰	"
۸	" قریشی محمد حسین صاحب حلقہ شرقی	۶۸ — ۰۰	"
۹	" چوہدری غلام احمد صاحب ناظم آباد	۱۸۵ — ۰۰	"
۱۰	" شریف احمد صاحب صدیقی ڈرگ روڈ	۳۵ — ۶۲	"
۱۱	" وسیع الزمان صاحب رام سوری	۷۴ — ۰۰	"
۱۲	" ملک جمیل احمد صاحب ناظم آباد	۲۰۰ — ۰۰	"
۱۳	" شیخ رفیع الدین صاحب حلقہ سوسائٹی	۱۲۵ — ۸۸	"
۱۴	" چوہدری عبدالحمید صاحب جنرل سیکرٹری	۳۲ — ۰۰	"
۱۵	" محمد ظفراللہ صاحب بٹ ۔ لیاقت آباد	۳۵ — ۰۰	"
۱۶	" مرزا سردار محمد صاحب حلقہ شرقی	۸۲ — ۰۰	"
۱۷	" طاہر احمد صاحب ہاشمی ۔ عزیز آباد	۲۸ — ۰۰	"
۱۸	" سلطان جہانگیر صاحب ۔ ناظم آباد	۲۲۱ — ۰۰	"
۱۹	" حمید اللہ کوثر صاحب منگو پیر	۲۴ — ۱۵	"
۲۰	" فلائٹ آفیسر منیر احمد صاحب ڈرگ روڈ	۳۰ — ۰۰	"

(۴۴ سے آگے) دعا فرما دیں اللہ تعالیٰ میری پریشانیاں دُور فرمائے ۔ (عابد حسین واہ کینٹ)

● عزیزم بشیر الدین احمد ابن ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب خاکی آف راولپنڈی کی چھوٹی بچی بیمار ہے ۔ احباب عزیزہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔ (ملک بشارت احمد ربوہ)

تقرر قائمقام امیر ضلع مظفر گڑھ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چوہدری محمد اسحاق صاحب کو قائمقام امیر ضلع مظفر گڑھ ۳۰/۴/۶۵ تک کے عرصہ کے لئے منظور فرمایا ہے ۔

(ناظر اعلیٰ)

پشاور میں نماز تسبیح

مورخہ ۳۱ جنوری بروز اتوار بوقت صبح نو بجے مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں نماز تسبیح باجماعت ادا کی جائے گی ۔

نماز تسبیح کے متعلق سیدنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسے ہر روز یا ہر جمعہ یا ہر سال یا کم از کم عمر بھر میں ایک بار ضرور پڑھے ۔ اور اس کے پڑھنے سے ہر قسم کی دینی و دنیوی برکتیں ہیں ۔ اس نماز کی چار رکعتوں میں تین سو بار سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر کی تسبیح پڑھی جاتی ہے ۔

احباب جماعت اس بابرکت مہینہ میں اس نماز کی ادائیگی کا التزام فرمائیں ۔

(محمد اجمل شاہد ۔ مربی سلسلہ پشاور)

درخواستہائے دُعا

● مکرم انور احمد صاحب عباسی کی ترقی کا معاملہ زیرِ غور ہے ۔ بزرگان سلسلہ دُعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ترقی کے معاملہ میں اپنے فضل و کرم سے کامیاب فرمائے ۔

مساجد ممالک بیرون کے لئے مکرم عباسی صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ نے تین تین سو روپیہ کا عطیہ عطا فرمایا ہے ۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء ۔

● مشرقی پاکستان کے ایک مخلص نوجوان مکرم ابو احمد غلام انبیاء صاحب خود اور ان کی والدہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں ۔

● مکرم عبدالعزیز صاحب راجوری کارکن جامعہ احمدیہ کے والد صاحب ایک عرصہ سے بیمار ہیں ۔ اور بھی کئی پریشانیاں لاحق ہیں ۔

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے اور ان کی پریشانیاں دُور کرے ۔

(وکیل المال ۔ تحریک جدید ربوہ)

● میرے دادا جان جمال الدین صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت پنڈ بگوال ضلع راولپنڈی کافی عرصہ سے بریج کی بیماری میں مبتلا ہیں ۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے ۔

(خاکسار دانشمند اسسٹنٹ لائبریرین جامعہ احمدیہ ۔ ربوہ)

● میری اہلیہ کو فرش پر پاؤں کے پھسل جانے کی وجہ سے گر جانے سے سخت چوٹیں آئی ہیں ۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرما دیں ۔ (محمود احمد سعید فاضل واقف زندگی ۔ ربوہ)

● میری اہلیہ امۃ الرحمٰن صاحبہ کئی عوارض سے بیمار ہیں ۔ اور سول ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہیں ۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔ (شیخ محمد الدین ۔ سرگودھا)

● خاکسار کئی ماہ سے صاحب فراش ہے ۔ اور مجھے نزلہ ۔ زکام ، کھانسی شدید ہے ۔ کمزوری زیادہ ہو گئی ہے ۔ چلنا پھرنا ہی دشوار ہے ۔ اس لئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے ۔

(محمد یامین تاجر کتب آف قادیان حال ربوہ)

● میرے بھائی رحمت اللہ انگلینڈ میں تعلیم کے لئے گئے ہوئے ہیں اور اُن کا امتحان ہونے والا ہے ۔ احباب دعا فرمائیں ۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں کامیاب کرے ۔ (زبیدہ پروین ولد میاں غلام محمد شیخ پور ضلع گجرات)

● میری محترمہ والدہ صاحبہ بعارضہ کھانسی ۔ نزلہ ۔ بیمار ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے ۔

(محمود احمد ۔ دار الشفاء خانیوال)

● خاکسار کے لئے دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ میرے گناہوں اور کمزوریوں کو دُور فرما کر مجھے اپنا قرب اور رضا عطا فرما کر خاتمہ بالخیر کرے ۔ آمین ۔ نیز میرا ایک عزیز جو کہ غیر احمدی ہے ۔ اللہ تعالیٰ اُس کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق دے ۔ (خاکسار ۔ محمد شریف ٹیلیفون آفس گوجرہ)

● احباب جماعت دعا فرمائیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ میری خامیاں اور کمزوریاں دُور فرمائے ۔ آمین ۔ مجھے نیک و صالح خادم دین بنائے ۔ میری اہلیہ اور بچوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق دے ۔ آمین

(نیاز قطب احمد بٹ مکان نمبر ۱ بلڈنگ خواجہ محمد شریف ہشتنگری ۔ پشاور شہر)

● خاکسار بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے ۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ

۴۴

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ڈھاکہ ۲۷ر جنوری۔ اپوزیشن کے رہنماؤں کی کانفرنس نے کل یہاں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ کرلیا ہے یہ فیصلہ ۸ گھنٹے کے غور و خوض کے بعد کیا گیا ہے اجلاس کی صدارت نیشنل عوامی پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر محمود الحق عثمانی نے کی۔ کانفرنس کا اجلاس کل سے شروع ہوا تھا اور دو دن کی بحث کے بعد انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ کرلیا گیا۔

• سری نگر ۲۷ر جنوری شیخ عبداللہ نے کہا ہے کہ بھارتی حکومت نے مجھے مشرق وسطے جانے کا پاسپورٹ اس لئے نہیں دیا ہے کہ اسے اپنی کمزور پالیسی کا احساس ہے انھوں نے کہا کہ بھارت خواہ اس قسم کی کتنی ہی احتیاطیں کیوں نہ برتے ساری دنیا جانتی ہے کہ کشمیری حق خود ارادیت کا مطالبہ کر رہے ہیں اور بھارتی حکومت کو ایک نہ ایک دن یہ تلخ گھونٹ اپنے حلق سے نیچے اتارنا ہی پڑے گا۔ اور کشمیریوں کو حق خود ارادیت دینا ہی پڑے گا۔

کشمیری رہنما نے جو اپنے بیرونی سفر کے بارے میں بھارتی حکومت کے رویہ پر تبصرہ کر رہے تھے ریاست کی موجودہ صورت حال کا بھی ذکر کیا انھوں نے کہا کہ گزشتہ ۱۵ر جنوری سے جو احتجاج کا سلسلہ چل نکلا ہے وہ اب تک جاری ہے اور بھارتی حکومت نے کانگریس کمیٹی اس علاقہ میں قائم کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس نے احتجاج کو اور زیادہ استحکام دیا ہے اور اس کے نتیجہ میں عوام میں ناراضگی بڑھتی ہی جارہی ہے۔

• کھٹمنڈو ۲۷ر جنوری۔ نیپال کے وزیر اعظم ڈاکٹر تلسی گری مستعفی ہوگئے ہیں اور شاہ نے ان کا استعفیٰ منظور کرلیا ہے۔ ان کے استعفیٰ کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔

• نئی دہلی ۲۷ر جنوری۔ جنوبی بھارت میں ہندی زبان کے خلاف زبردست ہنگاموں اور جانوزنی کی وارداتوں کے بعد کل دراوڑ کاژگام کے صدر اور پارلیمنٹ کے رکن مسٹر مدورائی کو گرفتار کرلیا گیا ہے ان کے علاوہ مدراس کے میئر بھی گرفتار کرلئے گئے ہیں اس طرح گزشتہ ۲۴ گھنٹہ کے دوران گرفتار شدگان کی تعداد سو سے بڑھ گئی ہے۔ ہنگامے اس وجہ سے ہوئے ہیں کہ بھارتی دستور کے مطابق ہندی کل سے ملک بھر کی قومی زبان بن گئی ہے۔

کل مدراس کے قریب مدوار میں زبردست ہنگامے ہوئے طلباء اور پولیس میں جھڑپیں ہوئیں اور پولیس نے انھیں منتشر کرنے کے لئے بار بار آنسو گیس پھینکی طلباء جن کی تعداد بیس ہزار کے لگ بھگ تھی اردو ہندی مردہ باد اور ہندی سامراج مردہ باد۔ ہندی کو برداشت نہیں کیا جائے گا“ کے نعرے لگا رہے تھے طلباء نے ابتداء میں جلسہ کیا اور اس کے بعد جلوس نکالا۔ جو کانگریس کے مقامی دفتر کے سامنے جمع ہوگیا۔ اور وہاں زبردست پتھراؤ کیا۔ اس موقع پر چاقو گھونپنے کی وارداتیں بھی ہوئیں اور اس طرح پانچ افراد زخمی ہوئے۔

• راولپنڈی ۲۷ر جنوری۔ صدر ایوب خان ہفتہ کو کراچی اور مغربی پاکستان کے جنوبی علاقوں کے چھ روزہ دورہ پر روانہ ہوں گے۔ وہ فیڈریشن آف چیمبر آف کامرس کراچی کی افطار پارٹی میں شریک ہوں گے۔

صدر ایوب کو جو دوسری بار ملک کا صدر منتخب ہونے کے بعد پہلی مرتبہ کراچی جارہے ہیں شہریوں کی طرف سے ایک استقبالیہ دعوت دی جائے گی۔ صدر کو استقبالیہ دعوت دینے کا فیصلہ کل کراچی کارپوریشن کے اجلاس میں کیا گیا۔

• سالسبری ۲۷ر جنوری۔ جنوبی روڈیشیا کے وزیر اعظم مسٹر سمتھ نے کہا ہے کہ ان کا ملک دولت مشترکہ سے الگ ہوسکتا ہے کل اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ برطانیہ اور دولت مشترکہ ہم سے انصاف نہیں کر رہی ہے اور اگر ان کا رویہ تبدیل نہ ہوا تو علیحدگی کے سوا چارہ نہیں۔

مسٹر سمتھ نے کہا اگرچہ ایسا کرنا خطرناک ہوگا۔ اور مجھے اس اقدام کے نتائج کا احساس ہے لیکن اس کے سوا اور ہم کر بھی کیا سکتے ہیں۔

• پیرس ۲۷ر جنوری۔ فرانس کے صدر ڈیگال کو روس کا دورہ کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ کل پیرس میں روس کے سفیر نے ۴۰ منٹ تک صدر ڈیگال سے بات چیت کی۔ اس کے بعد انھوں نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ میں نے صدر ڈیگال کو روس کا دورہ کرنے کی پھر دعوت دی ہے۔

• راولپنڈی ۲۷ر جنوری۔ ڈیوک آف اڈنبرا ۱۲ر مارچ کو پاکستان کے مختصر دورہ پر آ رہے ہیں وہ تین دن یہاں ٹھہریں گے اور اس دوران راولپنڈی۔ لاہور اور کراچی جائیں گے۔

• لندن ۲۷ر جنوری۔ دوسری جنگ عظیم کے ہیرو اور عظیم برطانوی مدبر سر ونسٹن چرچل کا آخری سفر شروع ہوگیا یہ سفر ہفتہ تک جاری رہے گا۔ جب ان کی میت کو ان کے آبائی گاؤں کے قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا دریں اثناء کل دار العوام نے ملکہ انگلستان کی اس تجویز کی منظوری دے دی ہے کہ چرچل کو سرکاری اعزاز کے ساتھ دفن کیا جائے۔

برطانیہ کے سابق وزیر اعظم۔ جنگ عظیم دوم کے فاتح۔ ممتاز مصنف۔ مصور۔ اخبار نویس جنگی ماہر اور عالمی شہرت کے حامل چرچل کی آخری رسوم کا آغاز منگل کی صبح کو ان کے گھر ہائیڈ پارک گیٹ سے انتہائی خفیہ اور نجی ماحول میں ہوا۔ جب ان کی میت کو کفن میں لپیٹا گیا اس کے بعد چرچل کی میت ویسٹ منسٹر ایبے ہال پہنچائی گئی۔ جہاں اسے تین دن تک رکھا جائے گا۔ برطانیہ کی بری بحری اور فضائی فوج کے پانچ افسر جو اپنی مکمل وردی اور اسلحہ سے لیس ہیں میت کے چاروں طرف پہرہ دے رہے ہیں۔ یہ پہرہ چوبیس گھنٹے موجود رہے گا۔ البتہ افسروں کی ڈیوٹی بدلتی رہے گی۔

• پیکنگ ۲۷ر جنوری۔ چین کے نائب وزیر اعظم اور چیف آف سٹاف مارشل چن ژی نے کہا ہے کہ برطانوی حملہ کی صورت میں چین انڈونیشیا کی امداد کرے گا۔ وہ کل انڈونیشی وفد کے فوجی ارکان کے اعزاز میں دی جانے والی ایک دعوت میں تقریر کر رہے تھے۔ انھوں نے اپنی تقریر میں کہا۔ انھوں نے اپنی تقریر میں وہی باتیں دہرائیں جو ایک روز قبل وزیر اعظم مسٹر چو این لائی کہہ چکے ہیں۔

سفارتی مبصروں کا خیال ہے کہ انڈونیشیا کا وفد جو ان دنوں چین کا دورہ کر رہا ہے اس نے چین سے فوجی ساز و سامان حاصل کرنے کے لئے بھی بات چیت کی ہے۔

• لاہور ۲۷ر جنوری۔ مرکزی وزیر مواصلات خان عبدالصبور خان نے کل شام یہاں کہا کہ کشمیری عوام کو غلام بنانے کے بھارتی عزائم کو ناکام بنانے کے لئے تمام عملی اور قانونی اقدامات کئے جائیں گے۔ انھوں نے کہا پاکستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں کی امداد کے لئے ہر طرح تیار ہیں تاکہ انھیں بھارتی چنگل سے نجات حاصل ہوسکے مسٹر عبدالصبور نے کہا کہ بھارت کو اس بات سے سبق حاصل کرنا چاہیئے کہ افریقہ میں سامراجی طاقتوں کا کیا حشر ہوا ہے اس سے بھارت کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔

• دمشق ۲۷ر جنوری۔ حکومت شام نے ملک کے ۲۲ ممتاز لکھ پتی تاجروں اور صنعت کاروں کی جائداد ضبط کرنے کا اعلان کیا ہے ان پر الزام ہے کہ وہ صنعتوں کو قومی ملکیت میں لینے کے اقدامات کے خلاف ایجی ٹیشن کی پشت پناہی کر رہے تھے۔

سرکاری طور پر اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے کہ حکومت کے اس اقدام کے خلاف ملک کے مختلف حصوں میں جھڑپیں ہوئی ہیں اور ان کے نتیجہ میں متعدد افراد زخمی ہوئے پولیس نے متعدد افراد کو گرفتار کرلیا زخمیوں میں پولیس والے بھی شامل ہیں۔

دریں اثنا کل عدالت نے ۸ افراد کو موت کی سزا دی ہے ان پر صنعتوں کو قومی ملکیت میں لینے کے خلاف ہڑتال کرانے کی کوشش کا الزام تھا۔ انقلابی کونسل کے چیئرمین جنرل امین الحافظ نے ان سزاؤں کی توثیق کر دی ہے۔

مجھے خوشی ہے کہ ربوہ کے اسلامی ماحول میں بچوں کی مؤثر تربیت ہو رہی ہے

تعلیم الاسلام ہائی سکول کی سٹوڈنٹس یونین سے ڈویژنل انسپکٹر آف سکولز کا خطاب

ربوہ ـــــ محترم خواجہ محمد عبداللہ صاحب (ڈبلیو پی ای ایس) ڈویژنل انسپکٹر آف سکولز سرگودہا نے محترم ملک حبیب الرحمٰن صاحب ڈپٹی ڈویژنل انسپکٹر آف سکولز اور دیگر افسرانِ معائنہ کے ہمراہ ۲۲ جنوری ۱۹۶۵ء کو تعلیم الاسلام ہائی سکول کا معائنہ کیا۔ آپ نے کلاس رومز میں تشریف لے جا کر تعلیمی حالت کا جائزہ لیا۔ تلاوت قرآن مجید کے علاوہ دینی معلومات اور دیگر مضامین سے تعلق رکھنے والے سوالات پوچھے گئے جن کا طلبہ نے تسلی بخش جواب دیا۔

موصوف سکول کی تجربہ گاہ میں بھی تشریف لے گئے۔ اس کا ساز و سامان، صفائی، حسنِ کارکردگی اور انتظام سے بے حد متاثر ہوئے طلبہ کے تیار کردہ چارٹس اور ماڈل اور سائنس روم کے سمعی و بصری اعانات کا معائنہ کر کے بڑی مسرت کا اظہار کیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ سکول اور خصوصاً تجربہ گاہ کی تزئین و آرائش میں طلبہ کے گہرے انہماک کا بڑا دخل ہے سکول کے معائنہ کے علاوہ موصوف نے بورڈنگ ہاؤس کا بھی راؤنڈ کیا۔

جامعہ احمدیہ سے واپسی پر محترم خواجہ صاحب نے سٹوڈنٹس یونین کے ایک خصوصی اجلاس کی صدارت فرمائی۔ اس نشست میں سٹوڈنٹس یونین کے زیر اہتمام ایک مجلس مذاکرہ کا انعقاد ہوا۔ جس میں سکول کے طلبہ عزیزان۔ حنیف احمد غزنوی۔ ظہیر الدین منصور، طارق بشیر، خالد امید مبارک احمد سیف، ادریس احمد، صفی اللہ افضل حسین، مجیب الرحمٰن، ظفر احمد نے عزیز منور انیس کی صدارت میں زبان اردو کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال کیا۔ اور اردو کی خصوصیات اور صلاحیتوں کو واضح کیا، اور دلائل سے ثابت کیا کہ اردو میں دفتری، عدالتی اور اعلیٰ درجوں میں تعلیمی زبان بننے کی استعداد موجود ہے۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق مرحوم کے ایک ارشاد کی روشنی میں طلبہ نے جماعت احمدیہ کی ان خدمات کا ذکر بھی کیا جو ترقی اردو سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس کامیاب مذاکرہ کے بعد محترم خواجہ صاحب نے طلبہ اور اساتذہ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مجھے یہ معلوم کر کے بے حد خوشی ہوئی ہے کہ آپ کے سکول میں نصاب کی مؤثر تدریس کے ساتھ ساتھ نیم نصابی اور ادبی سرگرمیوں کا خاص طور پر اہتمام کیا جاتا ہے اور طلبہ کو مجالس مذاکرہ اور اظہار خیال کے دیگر مواقع فراہم کر کے ان کی بھرپور تربیت اور صلاحیتوں کی جامع نشوونما کی طرف پوری توجہ کی جاتی ہے جہاں ایسی ادبی مجالس جاری ہیں وہاں میں ہیڈ ماسٹر صاحب سے التماس کرتا ہوں کہ "یوم والدین" منانے کی طرف بھی توجہ کریں۔ اور سال میں کم از کم ایک "یوم والدین" ضرور منائیں۔ تا والدین اور اساتذہ کے باہمی تعاون سے بچے تعلیم و تربیت کے دوگونہ مقصد میں پوری طرح کامیاب ہوں۔"

محترم خواجہ صاحب نے "یوم والدین" کی اہمیت واضح کرتے ہوئے مزید فرمایا کہ اگرچہ ربوہ کا پرسکون ماحول تربیتی اور تعلیمی لحاظ سے بہترین ہے لیکن اس کی افادیت اور تاثیر میں مزید اضافہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ والدین کو موقع دیا جائے کہ وہ معلوم کر سکیں کہ ان کے بچے سکول میں کیا کر رہے ہیں! اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہو گا کہ وہ والدین بھی جو بچے کو سکول بھیجنے کے بعد یہ سمجھ کر کہ اس کی تربیت کا سارا بوجھ اساتذہ نے اٹھا لیا ہے خود مطمئن ہو کر بیٹھ جاتے ہیں اس تعمیری منصوبے میں شامل ہو سکیں گے!

محترم خواجہ صاحب نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ صحبتِ صالح اختیار کریں اور بد صحبت سے بچیں۔ والدین اور اساتذہ کے گہرے ربط سے اچھی صحبت تلاش کرنے میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش کریں۔ ہوسٹل کے قوانین کا ذکر کرتے ہوئے محترم خواجہ صاحب نے فرمایا کہ مجھے یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی ہے کہ سگریٹ نوشی اور سینما بینی کو یہاں جرم سمجھا جاتا ہے اور طلبہ کی نگرانی کی جاتی ہے کہ وہ بری عادتوں سے بچیں۔ آپ نے اطمینان کا اظہار کیا کہ ربوہ کے اسلامی ماحول میں بچوں کی تربیت مناسب رنگ میں ہو رہی ہے آپ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ باہر سے آنے والے نوادر د بچوں کے لئے بھٹک جانے کا امکان ہوتا ہے اس لئے طلبہ کو بہترین صحبت کے مواقع فراہم کرنے ضروری ہیں جس کے لئے ایک ذریعہ یوم والدین بھی ہے۔

دینی نصاب کے امتحان کے لئے تاریخ کا تقرر

قابل توجہ کارکنان صدر انجمن احمدیہ

ریزولیوشن ۱۲-۱۰-۶۰/۲۲۸ - B کے مطابق نظارت اصلاح و ارشاد ہر سال کارکنان صدر انجمن احمدیہ کا امتحان لیتی ہے۔ ریزولیوشن کے مطابق کارکنان کے لئے دینی نصاب کا امتحان پاس کرنا ضروری ہے۔ اور اس کے پاس کرنے پر سالانہ ترقی موقوف ہے ۱۹۶۴-۶۵ء کے لئے دینی نصاب کا اعلان ۱۱ اپریل ۱۹۶۴ء کے الفضل میں ہو چکا ہے اور یاد دہانی ۱۷ ستمبر ۱۹۶۴ء کے الفضل میں کرائی جا چکی ہے۔ اس یاد دہانی میں درج ہے کہ امتحان مارچ ۱۹۶۵ء میں ہو گا اب امتحان میں تھوڑا وقت باقی ہے کارکنان کو نصاب مقررہ کے مطابق تیاری کرنی چاہیئے امتحان ۲۵ مارچ بروز جمعرات مسجد مبارک میں ہو گا۔ نصاب حسب ذیل ہے:۔

۱۔ پارہ دوم سیقول سے سورۃ آل عمران تک ۲۔ پانچ بنائے اسلام مع مختصر تشریح
۳۔ اسلامی اصول کی فلاسفی

(ناظر اصلاح و ارشاد)

بابا جان محمد صاحب آف گھٹیالیاں درویش قادیان وفات پا گئے

(محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں)

مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم بابا جان محمد صاحب درویش قادیان وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم قادیان میں درویشی دور کی ابتداء سے ہی رہتے تھے۔ بڑے مخلص۔ نیک اور صابر و شاکر بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

درخواست دعا

(محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن))

محترم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ مرحوم بہت ہی مخلص کارکن اور سلسلہ کے فدائی تھے۔ اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے معاملہ میں وہ ایک بہت عمدہ نمونہ تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین۔

ان کے اہل و عیال احباب کی خصوصی دعاؤں کے محتاج ہیں اس لئے میں اس اعلان کے ذریعہ احباب سے پرزور درخواست کرتا ہوں کہ انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو اور انہیں خدمت دین کے معاملہ میں اپنے والد مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴